بارے میں قاضی عیاض کی بیان کردہ یہی توجیہہ و تاویل شرح مسلم میں نقل فرمائی ہے۔ الفاظ یہ ہیں: قال القاضی لعلہا احلبتہ ثم شربہ من غیر ان یمس ثدیہا ولا التقت بشرتہما وھذا الذی قالہ القاضی حسن (قاضی عیاض کہتے ہیں کہ غالباً ابوحذیفہؓ کی بیوی نے اپنا دودھ نچوڑ لیا ہوگا اور سالم نے اسے پیا ہوگا، بغیر اس کے کہ سینے کو چھوئے یا دونوں کا جسم ایک دوسرے کو مس کرے اور قاضی عیاض کی بیان کردہ توجیہہ پسندیدہ ہے۔

بہرکیف حضرت ابوحذیفہؓ کے گھر والوں کا واقعہ ایک بالکل استثنائی واقعہ ہے۔ یہ کتاب و سنت کے اس محکم و منصوص اصول میں ترمیم و تنسیخ نہیں کرسکتا کہ حرمتِ رضاعت صرف شیرخوارگی کی عمر ہی میں دودھ پینے سے واقع ہوتی ہے اور پردے اور مناکحت کے احکام اسی سے ثابت ہوتے ہیں۔

مکاتیب حضرت مولانا محمد چراغ رحمۃ اللہ علیہ

بانی مدرسہ "جامعہ عربیہ" گوجرانوالہ

حضرت مولانا محمد چراغ رحمۃ اللہ علیہ کے خطوط کا مجموعہ ترتیب دیا جارہا ہے۔ مولانا مرحوم کے احباب، متوسلین اور تلامذہ سے درخواست ہے کہ اگر ان کے پاس مولاناؒ کا کوئی مطبوعہ یا غیر مطبوعہ خط ہو تو از راہِ کرم اس کی فوٹو سٹیٹ نقل مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔

مولانا حافظ محمد انور قاسمی۔ مہتمم جامعہ عربیہ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ